# باب 22
# دنیا میرے گھر میں

## رسہ کشی

ایک بار پھر ماریٹا کے گھر میں ٹی وی دیکھنے کے لیے سب جھگڑ رہے ہیں۔ جیسا کہ وہ لوگ ہر روز کرتے ہیں! ماریٹا کا بھائی کرکٹ کا میچ دیکھنا چاہتا ہے جب کہ ننھی سوسن گانوں کا اپنا پسندیدہ پروگرام۔ ممی اور آنٹی اچھی سہیلیاں ہیں لیکن ان کے پسندیدہ ٹی وی پروگرام مختلف ہیں۔ ممی خبریں دیکھنا چاہتی ہیں جب کہ آنٹی ٹی وی سیریل۔ ماریٹا کارٹون دیکھنا چاہتی ہے اور ڈیڈی کو فٹ بال میچ دیکھنا پسند ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ وہ صرف شام کو ہی ٹی وی دیکھ پاتے ہیں۔ آخر کار سب کو ہی فٹ بال میچ دیکھنا پڑتا ہے۔
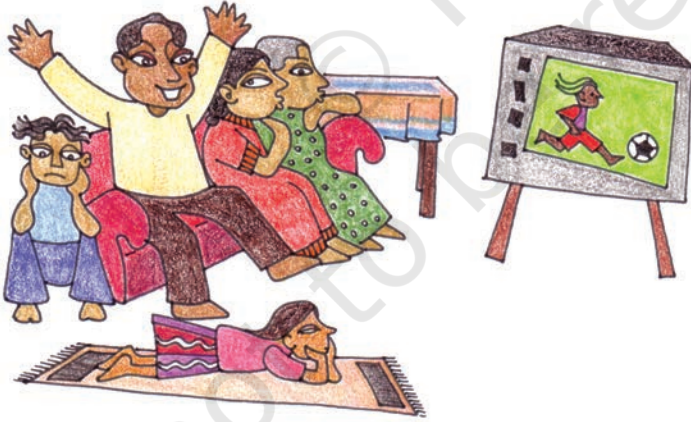
## آؤ گفتگو کریں

- تمھارے گھر میں بھی کیا لوگ پنکھے، ٹی وی، اخبار، کرسیوں یا کسی اور چیز پر جھگڑا کرتے ہیں؟
- تمھارے گھر میں ایسے جھگڑوں کا فیصلہ کون کرتا ہے؟
- کسی ایک دلچسپ واقعے کے بارے میں بتاؤ جب تمھارے گھر میں بھی ایسی ہی کسی چیز پر جھگڑا ہو گیا ہو۔
- کیا تم نے لوگوں کو کسی چیز پر کہیں اور آپس میں جھگڑتے دیکھا ہے؟

## یہ فرق کیوں؟

شام 7 بجے کا وقت ہے۔ پرتیبھا اپنی دوست کے یہاں سے گھر کی طرف جلدی جلدی آرہی ہے۔ اس کے بھائی سندیپ اور سنجے اپنے دوستوں کے ساتھ کھیل میں مصروف ہیں۔ انھیں گھر جانے کی جلدی نہیں ہے اگر انھیں دیر بھی ہو جائے گی تو انھیں کوئی نہیں ڈانٹے گا۔

پرتیبھا کو لگتا ہے کہ یہ انصاف نہیں ہے۔ اس کے لیے قانون اور اس کے بھائیوں کے لیے الگ قانون کیوں ہیں؟ لیکن وہ کیا کر سکتی ہے؟

## آؤ گفتگو کریں۔

- کیا اس طرح کی چیزیں تمھارے یا تمھارے کسی دوست کے گھر میں بھی ہوتی ہیں؟ تم اس کے بارے میں کیا سوچتے ہو؟
- کیا تم سوچتے ہو لڑکے لڑکیوں، عورتوں اور مردوں کے لیے مختلف قانون ہونے چاہئیں؟

سوچو کیا ہوگا اگر لڑکیوں کو وہ قاعدے قانون ماننے پڑیں جو لڑکوں کے لیے بنے ہیں اور لڑکوں کو وہ جو لڑکیوں کے لیے بنائے گئے ہیں۔

## پیلو آنٹی

ایک دن پیلو آنٹی، فالی اور ناز و اور ان کے دوستوں کو سمندر کے ساحل پر لے گئیں۔ کیا خوب خوشگوار وقت انھوں نے وہاں گذارا! وہ ریت اور پانی میں کھیلے اور پھر جھولے کی سواری کی۔ اس کے بعد انھوں نے بھیل پوری کھائی اور غبارے خریدے۔ پھر ہر ایک نے خوب ٹھنڈی قلفی کا لطف اٹھایا اور جب قلفی فروش نے قیمت مانگی تو اس نے غلطی کر دی۔ اس نے بجائے سات قلفیوں کے صرف پانچ قلفیوں کے دام بتائے بچوں نے سوچا ''واہ واہ! ہم نے پیسے بچا لیے۔'' لیکن پیلو آنٹی نے سات قلفیوں کی قیمت ادا کی۔

بچے اسے ہمیشہ یاد رکھیں گے جو پیلو آنٹی نے اس روز کیا۔

اگر تمھیں اس کہانی کا اختتام دوسری طرح سے لکھنا ہو تو تم اس کو کیسے ختم کرو گے؟

- کیا تمھارے خاندان میں بھی کوئی پیلو آنٹی کی طرح کا ہے؟ وہ کون ہے؟
- اگر پیلو آنٹی نے قلفی فروش کو کم قیمت ادا کی ہوتی تو بچوں نے پیلو آنٹی کے بارے میں کیا سوچا ہوتا؟ تم اس کے بارے میں کیا سوچتے ہو؟

## مجھے کیا کرنا چاہیے؟

اکشے اپنی نانی ماں سے بہت محبت کرتا ہے۔ وہ بھی اس کو بہت پیار کرتی ہیں۔ وہ اس سے بہت ساری دلچسپ چیزوں کے بارے میں باتیں کرتی ہیں۔ انل، اکشے کا دوست ہے۔ اس کی نانی ماں انل کو بھی پسند کرتی ہیں۔ لیکن ایک بات وہ اکشے سے بار بار کہتی ہیں کہ اسے انل کے گھر پر کبھی کچھ کھانا پینا نہیں چاہیے۔ یہاں تک کہ ایک گلاس پانی بھی نہیں! ''وہ لوگ ہمارے خاندان سے بہت مختلف ہیں'' وہ کہتی ہیں۔

ایک دن انل کے گھر کے قریب بڑے میدان میں والی بال کا میچ تھا۔ اس دن بہت گرمی تھی اور ہر ایک بہت تھکا ہوا اور پیاسا تھا۔ میچ کے بعد انل نے سب کو اپنے گھر مدعو کیا۔ انل کی ماں نے سب کو پانی دیا اور سب نے پی لیا۔ جب انل نے اکشے کو پانی کا گلاس دیا تو اس کو اچانک اپنی نانی ماں کی بات یاد آ گئی۔ اکشے، انل کی طرف دیکھتا رہا، اس کی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ کیا کرے۔

## اس کے بارے میں گفتگو کرو

- تمہارے خیال سے اکشے کیا کرے گا؟
- اکشے کیوں الجھن میں تھا؟
- تمھارے خیال میں اکشے کی نانی ماں نے اسے کیوں خبردار کیا تھا کہ وہ انل کے گھر میں ایک گلاس پانی تک نہ پیے۔
- کیا تم کسی کو جانتے ہو جو اکشے کی نانی ماں کی طرح سے سوچتا ہے؟
- کیا تم اکشے کی نانی ماں سے اتفاق کرتے ہو؟
- تم کیا سوچتے ہو اکشے کو کیا کرنا چاہیے؟

## فیصلہ کون کرے گا

ڈھونڈو ایک بڑے خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کے بڑے ابّو پورے خاندان کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ اُن کے کھیت، اخراجات سے متعلق معاملات وغیرہ کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ گھر کے سب چھوٹے بڑے معاملات کا فیصلہ وہی کرتے ہیں۔

ڈھونڈو نے ہمیشہ کھیتوں میں کام کیا ہے۔ لیکن اب وہ کچھ مختلف کرنا چاہتا ہے۔ وہ بینک سے کچھ رقم قرض لے کر اناج پیسنے کی ایک چکّی خریدنا چاہتا ہے۔ ان کے گاؤں میں ایسی کوئی مشین نہیں ہے۔

ڈھونڈو کو اعتماد ہے کہ یہ نیا کاروبار اس کو اپنے خاندان کے لیے زیادہ کمائی کرنے کا موقع فراہم کرے گا۔ اس کے والد نے رضامندی دے دی تھی کہ وہ اس نئے کام کے لیے کوشش کرسکتا ہے۔ لیکن اس کے بڑے ابّو اس بات کے لیے رضامند نہیں ہیں۔

**برائے استاد:** یہ مثالیں ہمارے روزمرہ کے حالات کی عکّاسی کرتی ہیں۔ ان کا ہمارے اوپر الگ الگ طرح سے اثر ہوتا ہے۔ بچوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اس کے بارے میں سوچیں۔ اور ان کے بارے میں کیسا محسوس کرتے ہیں، اس کا اظہار کریں۔

## اس کے بارے میں گفتگو کرو

- تم اگر ڈھونڈو کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟
- کیا ایسا کبھی تمھارے ساتھ ہوا ہے کہ تم کچھ کرنا چاہتے تھے لیکن خاندان کے بزرگوں نے وہ نہیں کرنے دیا؟
- تمھارے گھر میں اہم فیصلے کون کرتا ہے؟ تم اس کے بارے میں کیا محسوس کرتے ہو؟
- تمھیں کیسا لگے گا اگر صرف ایک ہی انسان تمہارے سارے خاندان کے فیصلے کرے؟

## مجھے یہ پسند نہیں ہے!

مینا اور ریتو ہاپ اسکوچ کھیلنے کے بعد گھر جارہی تھیں۔ ''آؤ، میرے گھر چلو'' مینا نے ریتو کو ہاتھ سے پکڑ کے کھینچتے ہوئے درخواست کی۔

''کیا تمہارے چاچا گھر پر ہیں؟ اگر وہ ہیں۔ تو میں نہیں آؤں گی'' ریتو نے جواب دیا۔ ''لیکن تم ایسا کیوں کہہ رہی ہو؟ چاچا تو تم کو پسند کرتے ہیں۔ وہ کہہ رہے تھے کہ اپنی دوست ریتو کو گھر لاؤ اور میں تم دونوں کو بہت ساری چاکلیٹ دوں گا۔''

ریتو نے مینا سے اپنا ہاتھ چھڑاتے ہوئے کہا ''تمھارے چاچا سے ڈر لگتا ہے۔ مجھے اچھا نہیں لگتا ہے اگر وہ میرا ہاتھ بھی چھو لیں تو''۔ یہ کہتی ہوئی ریتو گھر چلی گئی۔

**برائے استاد:** کچھ بچوں کے بھی ریتو کے جیسے تجربات ہوں گے۔ اگر بچے کلاس میں اس کا تذکرہ کریں۔ تو بچوں میں خود اعتمادی اور احساس تحفظ کو فروغ دینے میں مدد ملے گی اگر ضرورت محسوس کریں تو آپ انفرادی طور پر کچھ بچوں سے گفتگو کر سکتے ہیں۔ اگر اسکول میں کوئی کونسلر (صلاح کار) ہے تو آپ اس کی بھی مدد لے سکتے ہیں۔

## اس کے بارے میں بات کرو

- تم نے کبھی کسی کے لمس کو ناپسند کیا ہے؟ کس کے لمس کو تم نے ناپسند کیا؟
- اگر تم ریتو کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟
- اگر اس قسم کی صورت حال پیش آئے تو اور کیا کیا جا سکتا ہے؟ گفتگو کرو۔
- ہر ایک کا لمس ایک سا نہیں ہوتا۔ ریتو کو اچھا نہیں لگتا تھا جب مینا کے چاچا اس کا ہاتھ پکڑتے تھے۔ لیکن اسے مینا کا ہاتھ پکڑنا اچھا لگتا تھا۔ تم کیا سوچتے ہو ایسا فرق کیوں تھا؟